



## سوال

(349) مقاربت سے پہلے طلاق اور عورت کا سر اس سے نکاح

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے کسی عورت سے شادی کی لیکن مقاربت سے پہلے اسے طلاق دے دی کیا اس کے خاوند کا باپ، یعنی عورت کا سر اس سے نکاح کر سکتا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قرآن کریم کی تفسیر کے مطابق جس عورت کو مقاربت سے قبل طلاق مل جائے اس پر کسی قسم کی عدت وغیرہ نہیں ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے:

”اے ایمان والو! جب اہل ایمان خواتین سے نکاح کرو، پھر انہیں پھونسنے سے قبل طلاق دے دو تو تمہارے لئے ان پر کوئی عدت نہیں ہے جس کے پورا ہونے کا تم مطالبہ کرو۔“  
[۳۳/الأحزاب: ۴۹]

لہذا ایسی عورت پر عدت گزارنے کی پابندی نہیں ہے چونکہ نکاح کرنے سے بیٹھنے کی بیوی اس کی بہن چکی ہے۔ اور قرآن کریم کی صراحت کے مطابق حقیقی بیٹھنے کی بیوی سے نکاح کرنا حرام ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ”اور تمہارے لئے ان بیٹھنے کی بیویاں بھی حرام ہیں جو تمہاری صلب سے ہوں۔“ [۳/النساء: ۲۳]

اس لئے صورت مستولہ میں قبل از مقاربت اگر کسی عورت کو طلاق مل جائے تو اس کا سر اس سے نکاح نہیں کر سکتا، کیونکہ قرآن کریم نے اس کی حرمت کو مطلق طور پر بیان کیا ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 361